اسرارالحق مجازؔ

(1955 –1909)

اسرارالحق نام، مجازؔ تخلّص تھا۔ اتر پردیش کے قصبے، ردولی میں پیدا ہوئے۔ سینٹ جانس کالج آگرہ سے انٹرمیڈیٹ اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے بی۔اے۔کیا۔ آل انڈیا ریڈیو، دہلی میں ملازمت کی۔ 1939 میں ملازمت ترک کر کے رسالہ 'نیا ادب' لکھنؤ سے وابستہ ہوئے۔ تین سال بعد لکھنؤ سے دہلی آ گئے اور یہاں ہارڈنگ لائبریری (موجودہ ہردیال لائبریری) میں 1934 تک ملازم رہے۔ 1945 میں یہ ملازمت چھوڑ کر محکمۂ اطلاعات، حکومتِ ممبئی میں معاون افسر اطلاعات مقرّر ہوئے۔ ممبئی کے قیام کے دوران چند فلموں کے لیے گیت بھی لکھے۔

مجازؔ رومانی شاعر تھے۔ ترقّی پسند تحریک سے متاثر ہونے کی وجہ سے اُن کی شاعری دوسرے رومانی شاعروں سے مختلف ہے۔ اس میں انقلابی جوش بھی ہے اور فکر کی گہرائی بھی۔ ان کی شاعری میں اس دور کے معاشی اور معاشرتی حالات کے ساتھ ساتھ شاعر کی اپنی زندگی کا عکس بھی نمایاں ہے۔

مجازؔ کا مجموعۂ کلام 'آہنگ' 1938 میں شائع ہوا۔ 'آہنگ' کا تیسرا ایڈیشن اضافے کے ساتھ 'شب تاب' کے عنوان سے منظرِ عام پر آیا۔ چوتھا ایڈیشن 1949 میں 'سازِ نو' کے نام سے طبع ہوا۔ 1952 تک مجازؔ نے جو کچھ کہا وہ 'آہنگ' ہی کے نام سے دوبارہ شائع ہوا۔

© NCERT not to be republished